(۷) الاعـراف

نام آیت۴۶ میں اَعْراف (بلندیوں) کا ذکر ہوا ہے جو خاص اہمیت رکھتا ہے اسی مناسبت سے اس سورہ کا نام الاعراف ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ سورۂ انعام کے بعد نازل ہوئی ہوگی۔ سورۂ انعام میں رسالت کے سلسلہ کے بعض شبہات کا ازالہ کیا گیا تھا اس سورہ میں رسالت کے مسئلہ پر تاریخی شہادتیں پیش کی گئی ہیں۔

مرکزی مضمون رسالت پر ایمان لانے کی دعوت ہے اور انذار کا پہلو غالب ہے۔

نظم کلام آیت ۱ تا ۱۰ کی حیثیت تمہید کی ہے جس میں نزولِ قرآن کا مقصد واضح کیا گیا ہے کہ غفلت میں پڑے ہوئے انسانوں کو چونکانا اور بیدار کرنا ہے۔

آیت ۱۱ تا ۲۵ میں آدمؑ اور ابلیس کا قصہ بیان کیا گیا ہے جس سے شیطان کی فریب کاری واضح ہوتی ہے اور اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ آدمی شیطان کے چکموں میں نہ آئے ورنہ ہمیشہ کے لئے جنت سے محروم ہو جائے گا۔

آیت ۲۶ تا ۳۴ میں ان گمراہیوں سے آگاہ کیا گیا ہے جن کی طرف شیطان انسان کو دھوکہ دیکر لے جانا چاہتا ہے۔

آیت ۳۵ تا ۵۳ میں اس حقیقت کو واضح کرتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے ابتداء ہی میں انسان کو اس بات سے آگاہ کیا تھا کہ وہ ہدایت کے لئے رسولوں کو بھیجے گا اور کامیاب وہی ہوں گے جو ان کی پیروی کریں گے۔ بتلایا گیا ہے کہ اسی مقصد کے لئے پیغمبروں کا ظہور ہوتا رہا ہے اس لئے ان کی پیروی کرنے والوں اور اس سے انکار کرنے والوں کا انجام آخرت میں ایک دوسرے سے بہت مختلف ہوگا۔ اس انجام کی ایک جھلک ان آیات میں دکھائی گئی ہے تاکہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا انجام بخیر ہو وہ اتباعِ رسول کی راہ اختیار کرے۔

آیت ۵۴ تا ۵۸ میں مختصراً توحید کے دلائل بیان کئے گئے ہیں تاکہ دعوتِ توحید کو جو انبیاء علیہم السلام کی مشترکہ دعوت رہی ہے قبول کرنے کے لئے دل آمادہ ہو جائیں۔

آیت ۵۹ تا ۹۳ میں چند مشہور پیغمبروں کی سرگزشتیں بیان ہوئی ہیں جنھوں نے دعوتِ توحید پیش کی تھی اور ان کی قوموں نے انکار کی روش اختیار کی، تو وہ کس طرح دنیا ہی میں عذاب الٰہی سے دوچار ہوئیں۔

آیت ۹۴ تا ۱۰۲ میں انسانی آبادیوں کو جھنجھوڑا گیا ہے کہ وہ ان واقعات سے سبق لیں۔

آیت ۱۰۳ تا ۱۳۷ میں حضرت موسیٰ اور فرعون کی سرگزشت پیش کی گئی ہے جو اس بات کی تاریخی شہادت ہے کہ اللہ کا غضب مفسدین ہی پر بھڑکا ہے۔ اور اللہ کے رسول کی پیروی اختیار کرنے والوں پر اس کی رحمت ہی نازل ہوتی رہی ہے۔

آیت ۱۳۸ تا ۱۷۱ میں بنی اسرائیل کی سرکشی کی کچھ مثالیں پیش کی گئی ہیں جس سے یہ واضح کرنا مقصود ہے کہ اللہ کی رحمت صرف انہی لوگوں کا حصّہ ہے جو رسول کی مخلصانہ پیروی کریں۔ پیروی کا محض دعویٰ کرنے سے کوئی شخص یا گروہ اللہ کی رحمت کا مستحق نہیں بنتا۔ بنی اسرائیل اس کی زندہ مثال ہیں۔ اور آج بھی یہ لوگ اللہ کے دامنِ رحمت میں جگہ پاسکتے ہیں بشرطیکہ اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاکر ان کی اتباع کریں جن کے بارے میں پہلے سے پیشین گوئیاں آسمانی کتابوں میں موجود ہیں۔ لیکن اگر یہ اس نبی پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہیں تو ان کی پچھلی سرکشانہ روش کو دیکھتے ہوئے یہ بات ان سے بعید نہیں اس لئے لوگوں کو ان کے رویّہ سے متاثر نہیں ہونا چاہئے بلکہ اس نبی پر ایمان لانے کا مسئلہ دلائل و شواہد کی روشنی میں طے کرنا چاہئے۔

آیت ۱۷۲ تا ۱۹۸ میں مشرکین پر یہ واضح کرتے ہوئے کہ شرک عہدِ فطرت کی خلاف ورزی ہے، توحید کو دلنشین انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ قیامت سے متعلق ان کے اس سوال کا کہ وہ کب آئے گی، جواب دیا گیا ہے۔ اور ان کے دیگر شبہات کا ازالہ کرتے ہوئے شرک کی نامعقولیت اور اس کا یکسر باطل ہونا واضح کیا گیا ہے۔

آیت ۱۹۹ تا ۲۰۶ خاتمۂ کلام ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے واسطہ سے آپؐ کے پیرووں کو صبر و استقامت اور ذکرِ الٰہی کی ہدایت کی گئی ہے۔

سُورَةُ الأَعْرَافِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓصٓ ۝١

كِتَٰبٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ
مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِۦ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝٢

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن
دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝٣

وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَٰهَا فَجَآءَهَا بَأْسُنَا بَيَٰتًا
أَوْ هُمْ قَآئِلُونَ ۝٤
فَمَا كَانَ دَعْوَىٰهُمْ إِذْ جَآءَهُم بَأْسُنَآ إِلَّآ أَن قَالُوٓا إِنَّا كُنَّا
ظَٰلِمِينَ ۝٥
فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۝٦

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ ۝٧

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَٰزِينُهُۥ
فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٨
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوٓا أَنفُسَهُم
بِمَا كَانُوا بِـَٔايَٰتِنَا يَظْلِمُونَ ۝٩
وَلَقَدْ مَكَّنَّٰكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَٰيِشَ ۗ
قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝١٠
وَلَقَدْ خَلَقْنَٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا
لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ لَمْ يَكُن مِّنَ السَّٰجِدِينَ ۝١١

۷۔ سورۃ الاعراف

آیات:۲۰۶

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ الف، لام، میم، صاد۔

۲ یہ کتاب ہے جو تم پر نازل کی گئی ہے۔ تو (دیکھو) اس کی وجہ سے تمہارے دل میں کوئی تنگی پیدا نہ ہو۔ یہ اسلئے نازل کی گئی ہے کہ تم اس کے ذریعہ لوگوں کو ہوشیار کرو، اور ایمان لانے والوں کیلئے یاددہانی ہو۔

۳ (لوگو!) تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اس کی پیروی کرو، اور اس کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

۴ اور کتنی ہی آبادیاں ہیں جن کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، چنانچہ ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا، یا دوپہر میں جبکہ وہ آرام کر رہے تھے۔

5 اور جب ہمارا عذاب آیا تو ان کی پکار اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ واقعی ہم ظالم تھے۔

۶ تو (یاد رکھو) ہم ان لوگوں سے ضرور باز پرس کریں گے جنکی طرف پیغمبر بھیجے گئے اور یقیناً پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

۷ پھر ہم پورے علم کے ساتھ ساری سرگزشت ان کے سامنے بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

8 وزن اس روز حق کا ہوگا۔ تو جن کی میزانیں بھاری ہوں گی وہی کامیاب ہونگے۔

9 اور جن کی میزانیں ہلکی ہوں گی تو یہ وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا، کیونکہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ناانصافی کرتے رہے۔

۱۰ اور ہم نے تمہیں زمین میں بااختیار بنایا اور تمہارے لئے گزر بسر کا سامان فراہم کیا۔ مگر تم کم ہی شکرگزار ہوتے ہو۔

۱۱ ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہاری صورت بنائی، پھر فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو۔ تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس، کہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي
مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿١٢﴾

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ
مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿١٣﴾

قَالَ أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن
شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ
جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا
وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن
سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ
إِلَّا أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢١﴾

فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا
يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ
وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُل لَّكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٢﴾

۱۲ فرمایا کہ کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؟ اس نے کہا، میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے۔

۱۳ فرمایا، یہاں سے اتر جا۔ تجھے حق نہیں ہے کہ یہاں گھمنڈ کرے۔ نکل جا کہ تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔

۱۴ بولا، مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) اُٹھائے جائیں گے۔

۱۵ فرمایا، تجھے مہلت دی گئی۔

۱۶ کہا، چونکہ تو نے مجھے گمراہ کر دیا ہے۔ اس لئے میں تیری سیدھی راہ پر ان کی گھات میں بیٹھا رہوں گا۔

۱۷ پھر ان کے آگے سے بھی ان پر حملہ کروں گا اور پیچھے سے بھی، دائیں سے بھی کروں گا اور بائیں سے بھی۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

۱۸ فرمایا، نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا۔ ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے تو میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۱۹ اور اے آدمؑ! تم اور تمہاری بیوی دونوں، جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کے قریب بھی نہ جانا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

۲۰ پھر شیطان نے ان کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ان سے چھپائی گئی تھیں ان پر کھول دے۔ اس نے کہا تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے صرف اس لئے روکا ہے کہ تم کہیں فرشتے نہ بن جاؤ، یا تمہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل نہ ہو جائے۔

۲۱ اور اس نے قسم کھا کر ان سے کہا کہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۲۲ اس طرح وہ ان کو اپنے فریب میں لے آیا۔ پھر جب انہوں نے اس درخت کا مزا چکھا تو ان کی شرمگاہیں ان پر کھل گئیں اور وہ اپنے کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ اور ان کے رب نے انہیں پکارا ”کیا میں نے تمہیں اس درخت سے روکا نہ تھا اور یہ کہا نہ تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟“

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳ انہوں نے عرض کیا، اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ اور اگر تو نے ہمیں نہیں بخشا اور رحم نہیں فرمایا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾

۲۴ فرمایا: اُتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین میں ٹھکانا اور گذر بسر کا سامان ہے۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵ اور فرمایا: اسی میں تم جیو گے، اسی میں مرو گے اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے۔

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶ اے اولادِ آدمؑ! ہم نے تم پر لباس اُتارا ہے کہ تمہاری ستر پوشی بھی کرے اور زینت کا ذریعہ بھی ہو۔ اور تقویٰ کا لباس تو بہترین لباس ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ یاددہانی حاصل کریں۔

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷ اے اولادِ آدمؑ! ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں بہکا دے جس طرح اس نے تمہارے والدین کو (بہکا کر) جنت سے نکلوایا تھا اور ان کے لباس اتروا دیے تھے تاکہ ان کے ستر انہیں دکھا دے ۔ وہ اور اس کا گروہ تمہیں وہاں سے دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو ان کا سرپرست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸ اور یہ لوگ جب بے حیائی کا کوئی کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔ کہو، اللہ کبھی بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّىْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڛ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹ کہو، میرے رب نے عدل کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ اپنا رُخ (اس کی طرف) سیدھا رکھو ہر عبادت گاہ میں اور اسی کو پکارو دین (اطاعت) کو اس کے لئے خالص کر کے۔ جس طرح اس نے تمہاری پیدائش کی ابتدا کی اسی طرح تم لوٹو گے۔

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰ ایک گروہ کو اس نے ہدایت دی اور دوسرے گروہ پر گمراہی مسلط ہو گئی۔ انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا رفیق بنا لیا ہے اور سمجھتے ہیں کہ راہِ راست پر ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا
تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱ اے اولادِ آدمؑ! ہر مسجد کی حاضری کے وقت اپنے کو لباس سے آراستہ کرو۔ اور کھاؤ اور پیو۔ اور اسراف نہ کرو کہ اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ
الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲ کہو کس نے حرام کیا ہے اللہ کی اس زینت کو جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہے اور رزق کی پاکیزہ چیزوں کو؟ کہو یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن تو خالصۃً انہی کے لئے ہوں گی۔ اس طرح ہم اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو جاننے والے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ
وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا
وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳ کہو میرے رب نے جن چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے وہ تو یہ ہیں: بے حیائی کی باتیں خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی اور گناہ اور ناحق کی زیادتی اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ جس کیلئے اس نے کوئی سند نہیں اُتاری، نیز یہ کہ اللہ کے نام سے ایسی بات کہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴ اور ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ پھر جب ان کا وقت آ گیا تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ
اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵ اے اولادِ آدمؑ! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تمہیں میری آیتیں سنا رہے ہوں، تو جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اور اپنی اصلاح کرے گا تو ایسے لوگوں کے لئے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

۳۶ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان کے مقابلہ میں تکبر کریں گے، وہ دوزخ والے ہیں۔ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمْ
رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ
كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۷ پھر اس شخص سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو اللہ کے نام سے جھوٹ گھڑے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ ایسے لوگ نوشتۂ الٰہی کے مطابق اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ ہمارے فرستادے ان (کی روحوں) کو قبض کرنے کے لئے پہنچ جائیں گے۔ اس وقت وہ ان سے پوچھیں گے کہاں ہیں تمہارے وہ معبود جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے کھوئے گئے اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دینگے کہ واقعی وہ کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

۳۸ حکم ہوگا، تم بھی ان امتوں کے ساتھ جو جنوں اور انسانوں کی تم سے پہلے گزر چکی ہیں آتش جہنم میں داخل ہو جاؤ۔ جب بھی کوئی امت اس میں داخل ہوگی اپنی ساتھی امت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب وہاں جمع ہو جائیں گے، تو پچھلی امت پہلی امت کے بارے میں کہے گی کہ اے ہمارے رب! ان ہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا لہٰذا انہیں آگ کا دوہرا عذاب دے۔ ارشاد ہوگا ہر ایک کے لئے دوہرا عذاب ہے لیکن تم جانتے نہیں ہو۔

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹ اور پہلی امت پچھلی امت سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کوئی برتری حاصل نہیں ہوئی۔ لہٰذا تم بھی اپنی کمائی کے بدلہ میں عذاب کا مزا چکھو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

۴۰ یقیناً جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان کے مقابلہ میں تکبر کیا ان کے لئے آسمان کے دروازے ہرگز نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہو سکیں گے۔ جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے نہ گزر جائے۔ ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

۴۱ ان کے لئے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی اسی کا ہوگا۔ ہم ظالموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے۔ اور ہم کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ وہ جنت والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳ ان کے دلوں میں جو کدورت ہوگی وہ ہم نکال لیں گے ان کے تلے نہریں رواں ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے شکر اللہ کا جس نے ہمیں اس کی ہدایت بخشی۔ اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ بخشتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاتے۔ ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے۔ اور ان سے پکار کر کہا جائے گا کہ یہ ہے جنت جس کے تم اپنے اعمال کے بدلہ میں وارث بنائے گئے ہو۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

۴۴ اور جنت والے دوزخ والوں کو پکار کر کہیں گے کہ ہمارے رب نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا اس کو ہم نے سچا پایا۔ پھر کیا تم نے بھی اس وعدہ کو سچا پایا جو تمہارے رب نے تم سے کیا تھا؟ وہ جواب دیں گے، ہاں۔ اس وقت ایک پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵ جو اللہ کے راستہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی پیدا کرنا چاہتے تھے۔ اور آخرت کے منکر تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶ اور دونوں کے درمیان ایک اوٹ ہوگی۔ اور اَعراف (بلندیوں) پر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو اس کی علامت سے پہچان لیں گے۔ وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے سلامتی ہو تم پر۔ وہ ابھی اس میں داخل نہیں ہوئے مگر اس کی امید رکھتے ہوں گے۔

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷ اور جب انکی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھیر دی جائیں گی، تو کہیں گے، اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کر۔

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸ اور اَعراف والے کچھ اشخاص کو ان کی علامتوں سے پہچان کر پکاریں گے کہ نہ تو تمہارے جتھے تمہارے کام آئے اور نہ وہ چیزیں جن پر تمہیں گھمنڈ تھا۔

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹ اور کیا یہ (اہل ایمان) وہی لوگ نہیں ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ انہیں اللہ کبھی اپنی رحمت سے نہیں نوازے گا؟ (لیکن آج ان سے کہا گیا کہ) داخل ہو جاؤ جنت میں۔ تمہارے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کسی طرح کا غم۔

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰ اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ تھوڑا سا پانی ہم پر ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ دیدو۔ وہ جواب دیں گے کہ یہ چیزیں اللہ نے کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنایا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا، تو آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۵۲ اور ہم ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں جس میں ہم نے علم کی بنیاد پر کھول کھول کر باتیں بیان کر دی ہیں۔ اور جو ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُۥ ۚ يَوْمَ يَأْتِى تَأْوِيلُهُۥ يَقُولُ
ٱلَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِٱلْحَقِّ
فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوا۟ لَنَآ أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ ٱلَّذِى
كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا
كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

۵۳ کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ اس کی حقیقت وقوع میں آجائے؟ جس دن اس کی حقیقت وقوع میں آئے گی تو وہ لوگ جو اسے پہلے بھلا بیٹھے تھے، بول اٹھیں گے کہ بلاشبہ ہمارے رب کے رسول حق لیکر آئے تھے ۔ پھر کیا اب کوئی سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں یا (ہے کوئی صورت کہ دنیا میں ہمیں) واپس بھیج دیا جائے تا کہ جو کام ہم کرتے رہے ہیں اس سے مختلف کام کریں ۔ انہوں نے اپنے کو تباہی میں ڈالا اور جو باتیں وہ گھڑا کرتے تھے وہ سب ان سے گم ہوگئیں ۔

إِنَّ رَبَّكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ
أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ يُغْشِى ٱلَّيْلَ ٱلنَّهَارَ يَطْلُبُهُۥ
حَثِيثًا وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ وَٱلنُّجُومَ مُسَخَّرَٰتٍۭ بِأَمْرِهِۦٓ ۗ أَلَا
لَهُ ٱلْخَلْقُ وَٱلْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٥٤﴾

۵۴ بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر متمکن ہوا۔ وہ رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے جو اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند اور ستارے پیدا کئے جو اس کے حکم سے مسخر ہیں ۔ یادرکھو پیدا کرنا بھی اس کیلئے خاص ہے اور حکم دینا بھی ۔ بڑا بابرکت ہے اللہ، سارے جہانوں کا رب ۔

ٱدْعُوا۟ رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُۥ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵ اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے ۔ وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔

وَلَا تُفْسِدُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَٰحِهَا وَٱدْعُوهُ خَوْفًا
وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ ٱللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

۵۶ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو۔ اور اسی کو پکارو خوف اور امید کے ساتھ ۔ یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے ۔

وَهُوَ ٱلَّذِى يُرْسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦ ۖ
حَتَّىٰٓ إِذَآ أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ
فَأَنزَلْنَا بِهِ ٱلْمَآءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ ۚ
كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ ٱلْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷ وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری لئے ہوئے بھیجتا ہے ۔ پھر جب وہ بوجھل بادل اٹھالیتی ہیں تو ہم اسکو کسی مُردہ زمین کی طرف ہانک لیجاتے ہیں ۔ اور وہاں پانی برسا کر ہر قسم کے پھل پیدا کرتے ہیں ۔ اس طرح ہم مُردوں کو زندہ کرتے ہیں تا کہ تم یاددہانی حاصل کرو ۔

وَٱلْبَلَدُ ٱلطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُۥ بِإِذْنِ رَبِّهِۦ ۖ وَٱلَّذِى خَبُثَ
لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸ اور اچھی زمین سے اس کے رب کے حکم سے (خوب) پیداوار نکلتی ہے ۔ اور خراب زمین سے ناقص پیداوار کے سوا کچھ نہیں نکلتا ۔ اس طرح ہم اپنی نشانیاں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں، ان لوگوں کیلئے جو شکر کرنے والے ہیں ۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦ فَقَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا
لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾

۵۹ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا ۔ اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں ۔ مجھے اندیشہ ہے کہ ایک ہولناک دن کا عذاب تم پر مسلط نہ ہوجائے ۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٦٠﴾

٦٠ اس کی قوم کے سرداروں نے کہا: ہم تو دیکھ رہے ہیں کہ تم صریح گمراہی میں پڑ گئے ہو۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾

٦١ اس نے کہا: اے میری قوم! میں گمراہی میں نہیں پڑا ہوں بلکہ ربّ العالمین کا رسول ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی یاددہانی تم ہی میں سے ایک شخص کے ذریعہ پہنچی تاکہ تمہیں خبردار کرے اور تم ڈرو اور تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٦٤﴾

٦٤ مگر انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری نشانیاں جھٹلائی تھیں ان کو غرق کر دیا۔ بے شک وہ اندھے لوگ تھے۔

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾

٦٥ اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔ پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٦٦﴾

٦٦ اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی کہا: ہم تو دیکھتے ہیں کہ تم حماقت میں مبتلا ہو اور ہمارے خیال میں تم جھوٹے ہو۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾

٦٧ اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! میں حماقت میں مبتلا نہیں ہوں بلکہ میں ربّ العالمین کا رسول ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾

٦٨ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہارا خیر خواہ ہوں دیانتدار۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی یاددہانی، تم ہی میں سے ایک شخص کے ذریعہ آئی تاکہ وہ تمہیں خبردار کرے؟ یاد کرو جب کہ اس نے قوم نوح کے بعد تم کو با اقتدار بنایا اور تمہیں زبردست جسمانی قوت عطا کی۔ تو اللہ کے احسانات کو یاد رکھو تاکہ تم کامیاب ہو۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾

۷۰ انہوں نے کہا: کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم ایک اللہ ہی کی عبادت کریں اور انہیں چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے آئے؟ اگر تم سچے ہو تو لا دکھاؤ وہ عذاب جس کی ہمیں دھمکی دیتے ہو۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

۷۱ اس نے کہا: تم پر تمہارے رب کی پھٹکار پڑ گئی اور غضب واقع ہوا۔ کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں، جن کیلئے اللہ نے کوئی سند نہیں اُتاری۔ اچھا تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾

۷۲ پھر ہم نے ہود کو اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

۷۳ اور ثمود کی طرف ہم نے ان کے بھائی صالح کو بھیجا اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آ گئی ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے۔ لہٰذا اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے۔ اس کو کسی طرح کا نقصان نہ پہنچاؤ، ورنہ ایک دردناک عذاب تمہیں آ لے گا۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾

۷۴ یاد کرو جب کہ اللہ نے عاد کے بعد تمہیں با اقتدار بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ تم اس کے میدانوں میں محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو یاد رکھو اللہ کے احسانات کو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵ اس کی قوم کے سرداروں نے جو گھمنڈ میں مبتلا تھے، کمزور لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے تھے کہا کیا تمہیں یقین ہے کہ صالح اپنے رب کا بھیجا ہوا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جس پیغام کے ساتھ انہیں بھیجا گیا ہے اس پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶ جو لوگ بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا تھے انہوں نے کہا: جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا
يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧٧
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٧٨
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ
وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝٧٩
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٠
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝٨١
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ
مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝٨٢
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڮ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٨٣
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُجْرِمِيْنَ ۝٨٤
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨٥
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٨٦

۷۷ پھر انہوں نے اس اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔ اور پوری ڈھٹائی کے ساتھ اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی اور کہا: اے صالح! لے آ وہ عذاب جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو اگر تم واقعی پیغمبر ہو۔

۷۸ بالآخر انہیں ایک لرزا دینے والی آفت نے آ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۷۹ اور وہ ان کو چھوڑ کر یہ کہتا ہوا نکل گیا کہ اے میری قوم کے لوگو! میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

۸۰ اور لوط کو ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا؟

۸۱ تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی شہوت پوری کرتے ہو! تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔

۸۲ تو اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ نکالو ان کو بستی سے، بڑے پاکباز بنتے ہیں۔

۸۳ بالآخر ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا، مگر اس کی بیوی، کہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

۸۴ اور ان پر ایک خاص طرح کی بارش برسائی۔ تو دیکھو مجرموں کا کیا انجام ہوا۔

۸۵ اور مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح حجت آ گئی ہے۔ لہٰذا ناپ تول پوری کیا کرو، لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر تم ایمان لانے والے ہو۔

۸۶ اور راستوں پر اس غرض سے جا نہ بیٹھو کہ (لوگوں کو) دہشت زدہ کرنے، اہلِ ایمان کو اللہ کی راہ سے روکنے اور اس میں کجی پیدا کرنے کے درپے ہو جاؤ۔ یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہاری تعداد بڑھائی۔ اور یہ بھی دیکھ لو کہ فساد برپا کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَاِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷ اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس پیغام پر ایمان لایا جسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں، اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لایا ہے تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸ اس کی قوم کے سرداروں نے جو گھمنڈ میں مبتلا تھے: کہا اے شعیب! ہم تم کو اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال باہر کریں گے یا پھر تم لوگوں کو ہمارے دین میں لوٹ آنا ہوگا۔ اس نے کہا: کیا اس صورت میں بھی جبکہ ہم تمہارے دین سے بیزار ہوں؟

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

۸۹ ہم اللہ پر جھوٹ گڑھنے والے ہوں گے اگر تمہارے دین میں لوٹ آئیں، جبکہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے۔ ہمارے لئے ممکن نہیں کہ اس میں واپس جائیں اِلّا یہ کہ اللہ ہمارا رب ہی چاہے، ہمارے رب کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾

۹۰ اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے (لوگوں سے) کہنے لگے: اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو تم تباہ ہو جاؤ گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

۹۱ بالآخران کو لرزا دینے والی آفت نے آلیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲ جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا ان کا حال یہ ہوا کہ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ شعیب کو جھٹلانے والے ہی برباد ہو کر رہے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰي قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

۹۳ اور شعیب یہ کہتے ہوئے وہاں سے نکل گیا کہ اے میری قوم کے لوگو! میں نے اپنے رب کے پیغامات تمہیں پہنچا دئے اور تمہاری خیر خواہی کی۔ اب میں اس قوم پر کیسے افسوس کروں جو کافر ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

۹۴ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا اس کے باشندوں کو تنگی اور تکلیف میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی کریں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ
اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ
نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى
وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ
اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ
اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾

۹۵ پھر ہم نے بدحالی کو خوش حالی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ پھلے پھولے اور کہنے لگے کہ تکلیف اور راحت تو ہمارے باپ دادا کو بھی پہنچتی رہی ہے۔تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ بالکل بے خبر تھے۔

۹۶ اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم آسمان اور زمین کی برکتوں کے دروازے ان پر کھول دیتے۔لیکن انہوں نے جھٹلایا اس لئے ہم نے ان کی کمائی کی پاداش میں ان کو پکڑ لیا۔

۹۷ پھر کیا بستیوں کے لوگ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب رات کے وقت آجائے جبکہ وہ سوئے پڑے ہوں؟

۹۸ یا بستیوں کے لوگ اس بات کی طرف سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب دن دھاڑے آنازل ہو، جب کہ وہ کھیل رہے ہوں؟

۹۹ کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ اللہ کی تدبیر سے تو وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں۔

۱۰۰ کیا ان لوگوں کو جو زمین کے اگلے باشندوں کے بعد اس کے وارث ہوتے ہیں، یہ سبق نہیں ملا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیں؟ مگر ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں اس لئے وہ کچھ نہیں سنتے۔

۱۰۱ یہ بستیاں ہیں جن کے واقعات ہم تمہیں سنا رہے ہیں۔ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لیکر آئے تھے مگر چونکہ وہ پہلے جھٹلا چکے تھے، اس لئے ایمان لانے والے نہ تھے۔اس طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

۱۰۲ اور ہم نے ان میں سے اکثر میں وفائے عہد نہ پایا۔اور ہم نے اکثر کو فاسق ہی پایا۔

۱۰۳ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا۔مگر انہوں نے بھی ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا، تو دیکھو ان مفسدوں کا کیا انجام ہوا۔

۱۰۴ موسیٰ نے کہا: اے فرعون! میں رب العالمین کا رسول ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾

۱۰۵ میرا فرض (منصبی) ہے کہ اللہ کے نام سے کوئی بات حق کے سوا نہ کہوں۔ میں تم لوگوں کے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی نشانیاں لیکر آیا ہوں لہٰذا تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دے۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۶ اس نے کہا: اگر تو کوئی نشانی لیکر آیا ہے اور سچا ہے تو اسے پیش کر۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾

۱۰۷ موسیٰ نے اپنا عصا ڈالدیا تو یکایک وہ ایک نمایاں اژدہا تھا۔

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۰۸ اور اپنا ہاتھ نکالا تو دیکھنے والوں کے لئے وہ چمک رہا تھا۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾

۱۰۹ فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے: یقیناً یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۰ تمہیں تمہارے ملک سے باہر نکالنا چاہتا ہے۔ تو تمہاری کیا رائے ہے؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱ انہوں نے (فرعون سے) کہا: موسیٰ اور اس کے بھائی کو ابھی چھوڑ دے اور شہروں میں نقیب روانہ کردے۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۲ کہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو اکٹھا کرکے تیرے پاس لے آئیں۔

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۳ چنانچہ جادوگر فرعون کے پاس آگئے۔ انہوں نے کہا: اگر ہم غالب آگئے تو ہمیں انعام ضرور ملے گا!

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۴ فرعون نے کہا: ہاں ضرور ملے گا اور تم (ہمارے) مقرب لوگوں میں شامل ہوجاؤ گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۵ (پھر جب مقابلہ ہوا تو) انہوں نے کہا موسیٰ یا تو تم (پہلے) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۶ اس نے کہا تم ہی ڈالو۔ پھر جب انہوں نے (اپنی رسّیاں اور لاٹھیاں) ڈال دیں تو لوگوں کی نگاہیں جادو سے ماردیں اور ان کو خوف زدہ کردیا اور بہت بڑے جادو کا مظاہرہ کیا۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷ اور ہم نے موسیٰ پر وحی کی کہ ڈال دو اپنا عصا۔ اسکا ڈالنا تھا کہ وہ ان کے جھوٹے طلسم کو نگلنے لگا۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸ اس طرح حق ثابت ہوا اور ان کا بنا بنایا، باطل ہوکر رہ گیا۔

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹ ان کو مغلوب ہونا پڑا اور وہ ذلیل ہوکر رہ گئے۔

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰ اور جادوگر بے اختیار سجدے میں گر گئے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱ کہنے لگے: ہم ربّ العالمین پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲ موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳ فرعون نے کہا: میری اجازت کے بغیر تم اس پر ایمان لے آئے۔ یہ ایک سازش ہے جو تم نے اس شہر میں کی ہے تا کہ اس کے باشندوں کو اس سے نکال باہر کرو۔ اچھا تو (اسکا نتیجہ) تمہیں معلوم ہوجائے گا۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴ میں تمہارے ہاتھ پاؤں بے ترتیب کاٹ ڈالونگا اور پھر تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔

قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵ انہوں نے کہا: ہمیں پلٹ کر تو اپنے رب ہی کی طرف جانا ہے۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۚ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶ تو ہم سے صرف اس بات کا انتقام لے رہا ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے سامنے آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کا فیضان کر اور اس حال میں وفات دے کہ ہم مسلم ہوں۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷ اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا: کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں اور تجھے اور تیرے معبودوں کو ترک کردیں۔ اس نے کہا: ہم ان کے لڑکوں کو قتل کریں گے اور اُن کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے۔ ہم تو ان پر پوری طرح غلبہ رکھتے ہیں۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے۔ اور انجام کار متقیوں ہی کے لئے ہے۔

قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿١٢٩﴾

۱۲۹ انہوں نے کہا: آپ کے آنے سے پہلے بھی ہم ستائے گئے اور آپ کے آنے کے بعد بھی ستائے جارہے ہیں۔ اس نے کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور تم کو زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیا طرزِ عمل اختیار کرتے ہو۔

وَلَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۰ اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو قحط سالی اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا تا کہ ان کو تنبیہ ہو۔

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

۱۳۱ لیکن جب ایسا ہوتا کہ خوشحالی آجاتی تو کہتے ہم اسی کے مستحق ہیں۔ اور اگر کوئی آفت آتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے۔ حالانکہ ان کی نحوست اللہ ہی کے پاس تھی لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں تھے۔

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ
لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۳۲ انہوں نے کہا: ہم پر اپنا جادو چلانے کے لئے تم کیسی ہی نشانی لاؤ ہم تمہاری بات ماننے والے نہیں ہیں۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ
وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا
قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۳ پھر ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون بھیجا کہ سب الگ الگ نشانیاں تھیں۔ مگر انہوں نے تکبّر کیا اور وہ تھے ہی مجرم لوگ۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا
عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ
وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ۚ

۱۳۴ جب ان پر عذاب نازل ہوتا تو کہتے اے موسیٰ! تمہارے رب نے تم سے جو عہد کیا ہے اس کی بناء پر ہمارے لئے دعا کرو۔ اگر تم نے یہ عذاب ہم سے دور کر دیا تو ہم ضرور تمہاری بات مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ بھیج دیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا
هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۵ پھر جب ہم ان پر سے ایک وقت تک کے لئے جس کو وہ پہنچنے ہی والے تھے، عذاب دور کر دیتے تو وہ فوراً عہد توڑنے لگتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۶ آخر کار ہم نے ان کو سزا دی اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ کیونکہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور ان سے بے پرواہ ہو گئے تھے۔

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۷ اور جن لوگوں کو کمزور بنا کر رکھا گیا تھا ان کو ہم نے اس سرزمین کے مغرب و مشرق کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں۔ اور (اے پیغمبر!) تمہارے رب کا بہترین وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں پورا ہوا۔ کیونکہ انہوں نے صبر سے کام لیا تھا۔ اور فرعون اور اس کی قوم نے جو کچھ بنایا تھا اور جو عمارتیں بلند کی تھیں وہ سب ہم نے ملیا میٹ کر دیں۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ
اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۸ اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر پار کرا دیا۔ پھر ان کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں کی پرستش میں لگی ہوئی تھی۔ کہنے لگے اے موسیٰ! ہمارے لئے بھی ایک ایسا معبود بنا دیجئے جس طرح ان کے معبود ہیں۔ اس نے کہا: تم بڑے جاہل لوگ ہو۔

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾

۱۳۹ یہ لوگ جس کی پرستش میں لگے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے۔اور جو عمل وہ کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہے۔

قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾

۱۴۰ نیز اس نے کہا: کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود تمہارے لئے ڈھونڈوں؟ حالانکہ وہی ہے جس نے دنیا کی قوموں پر تم کو فضیلت بخشی ہے۔

وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾

۱۴۱ اور یاد کرو جب ہم نے فرعون والوں سے تم کو نجات دی جو تمہیں سخت عذاب دیتے تھے۔تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے۔اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

۱۴۲ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور دس راتوں کا اضافہ کرکے اسے پورا کرلیا۔اس طرح اس کے رب کی مقرر کی ہوئی مدت چالیس راتوں میں پوری ہوگئی۔اس نے اپنے بھائی ہارون سے کہا تھا: میری قوم میں میری جانشینی کرنا اور اصلاح کے کام کرنا اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کی راہ نہ چلنا۔

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَن تَرَانِي وَلَٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾

۱۴۳ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر حاضر ہوا، اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا تو درخواست کی اے میرے رب! جلوہ فرما تاکہ میں تجھے دیکھ سکوں۔فرمایا: تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے البتہ پہاڑ کی طرف دیکھو، اگر وہ اپنی جگہ قائم رہا تو مجھے دیکھ سکو گے۔پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلّی کی تو اس کو ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰ بیہوش ہوکر گر پڑا۔جب ہوش آیا تو بول اٹھا: پاک ہے تو میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور سب سے پہلا ایمان لانے والا میں ہوں۔

قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾

۱۴۴ فرمایا: اے موسیٰ میں نے تمہیں پیغمبری اور ہم کلامی عطا کرکے لوگوں پر برگزیدہ کیا ہے، تو جو کچھ میں تجھے دے رہا ہوں اسے لو اور شکر گزار بن جاؤ۔

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

۱۴۵ اور ہم نے تختیوں پر اس کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر بات کی تفصیل لکھ دی۔(اور فرمایا) ان کو مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ ان کے بہتر معنیٰ کی پیروی کریں۔عنقریب میں تمہیں فاسقوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا
عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا
لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ
اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا
لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا
خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ
قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ
فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۴۶ میں اپنی نشانیوں سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو ناحق زمین میں تکبر کرتے ہیں۔ وہ ہر قسم کی نشانیاں دیکھ لیں پھر بھی ایمان نہ لائیں۔ اگر ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اختیار نہ کریں، اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اختیار کریں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے بے پرواہو گئے۔

۱۴۷ اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال اکارت گئے۔ انہیں اس کے سوا اور کیا بدلہ ملے گا کہ وہ اپنے کرتوتوں کا پھل پائیں۔

۱۴۸ اور موسیٰ کے (طور پر) چلے جانے کے بعد اسکی قوم نے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا ڈھال لیا جو محض ایک دھڑ تھا اور جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔ انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کرسکتا ہے اور نہ ان کی رہنمائی کرسکتا ہے! انہوں نے اسے معبود بنالیا اور وہ ظالم تھے۔

۱۴۹ پھر جب انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوا اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہوگئے ہیں۔ تو کہنے لگے اگر ہمارے پروردگار نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہمیں معاف نہ کیا تو ہم تباہ ہوجائیں گے۔

۱۵۰ اور جب موسیٰ غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف لوٹے تو کہا کیسی بُری جانشینی کی تم لوگوں نے میرے پیچھے! کیا تم نے جلد بازی کی اور اپنے رب کے حکم کا انتظار نہ کیا؟ اور تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اس کو اپنی طرف گھسیٹنے لگے۔ اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے! ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کردیتے، تو مجھ پر دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دیجئے اور اس ظالم گروہ میں مجھے شامل نہ کیجئے۔

۱۵۱ (موسیٰ نے) کہا: اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما۔ تو سب سے بڑھکر رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۲ (اللہ نے فرمایا) جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا ان پر ضرور اللہ کا غضب ٹوٹ پڑے گا اور دنیا کی زندگی میں انہیں ذلت نصیب ہوگی۔ جھوٹ گھڑنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾

۱۵۳ اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اسکے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے، تو یقیناً اس کے بعد تمہارا رب بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾

۱۵۴ جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو اس نے تختیاں اٹھالیں۔ اور ان کی عبارت میں ہدایت ورحمت تھی، ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ
اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾

۱۵۵ اور موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر حاضر ہونے کے لئے منتخب کیا۔ جب ان کو زلزلہ نے آلیا تو (موسیٰ نے) عرض کیا: اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو پہلے ہی ان کو اور مجھے ہلاک کرسکتا تھا۔ کیا تو ایک ایسی حرکت کی پاداش میں جو ہم میں سے بے وقوفوں نے کی ہے ہم سب کو ہلاک کردے گا؟ یہ تو تیری ایک آزمائش تھی، جس کے ذریعہ تو جسے چاہے گمراہ کردے اور جسے چاہے ہدایت دے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے، ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر معاف کرنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾

۱۵۶ اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔ فرمایا میں اپنے عذاب میں تو اُسی کو مبتلا کرتا ہوں جسے چاہتا ہوں، لیکن میری رحمت تو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ تو میں اسے ان لوگوں کیلئے لکھوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے، زکوٰۃ دیں گے اور ہماری نشانیوں پر ایمان لائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾

۱۵۷ (اور آج اس رحمت کے مستحق وہ لوگ ہیں) جو اس رسول کی جو نبی اُمّی ہے، پیروی کریں گے جس کا ذکر وہ اپنے یہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں بھلائی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ان کیلئے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام ٹھہراتا ہے۔ ان پر سے وہ بوجھ اور وہ طوق اتارتا ہے جو ان پر پڑے ہوئے تھے۔ تو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کی حمایت اور مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اُتارا گیا ہے، وہی فلاح پانے والے ہیں۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ
وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ
يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى
مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۚ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ
الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۚ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۚ وَ
مَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۚ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ
الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ
كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾

۱۵۸ کہواے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔اس کے سوا کوئی خدا نہیں، وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے۔لہٰذا ایمان لاؤ اللہ پر اس کے رسول نبی امی پر جو اللہ اور اس کے فرمانوں پر ایمان رکھتا ہے۔اور پیروی کرو اس کی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

۱۵۹ موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ ایسا بھی تھا، جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا اور اس کے مطابق انصاف کرتا تھا۔

۱۶۰ اور ہم نے ان کو بارہ خاندانوں میں تقسیم کر کے ان کے الگ الگ گروہ تشکیل دیئے تھے۔اور جب موسیٰ کی قوم نے اس سے پانی طلب کیا تو ہم نے اس پر وحی کی کہ اپنا عصا چٹان پر مارو، چنانچہ اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور ہر گروہ نے اپنے پانی لینے کی جگہ معلوم کر لی۔ اور ہم نے ان پر اَبر کا سایہ کیا اور ان پر من وسلویٰ اُتارا۔کھاؤ ان پاک چیزوں کو جو ہم نے تمہیں بخشی ہیں۔مگر انہوں نے (ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے۔

۱۶۱ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں جا کر رہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ اور حِطّۃ (استغفار) کہتے جاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔اور نیک رویّہ اختیار کرنے والوں کو ہم مزید نوازیں گے۔

۱۶۲ مگر جو لوگ ان میں ظالم تھے انہوں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی بدل کر کچھ اور بنا دیا۔بالآخر ہم نے ان کے ظلم کی پاداش میں ان پر آسمان سے عذاب بھیج دیا۔

۱۶۳ اور ان سے اس بستی کا حال پوچھو جو سمندر کے کنارے آباد تھی۔جہاں سبت کے معاملہ میں لوگ حد (شرع) سے تجاوز کرتے تھے۔جب ان کے سبت کا دن ہوتا تھا مچھلیاں پانی پر تیرتی ہوئی ان کے سامنے آجاتیں، اور جب سبت کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔اس طرح ہم ان کی نافرمانی کی وجہ سے انہیں آزمائش میں ڈالتے تھے۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ
مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے (نصیحت کرنے والوں سے) کہا: تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ یا تو ہلاک کرنے والا ہے یا سخت عذاب دینے والا ہے؟ انھوں نے جواب دیا: اس لئے کہ تمہارے رب کے حضور معذرت کرسکیں اور اس لئے کہ یہ لوگ گناہوں سے بچیں۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ
وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ
بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۱۶۵﴾

۱۶۵ پھر جب وہ اس نصیحت کو بالکل بھلا بیٹھے جو انہیں کی گئی تھی، تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو برائی سے روکتے تھے۔ اور غلط کار لوگوں کو ان کی نافرمانی کی وجہ سے سخت عذاب میں پکڑ لیا۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا
قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿۱۶۶﴾

۱۶۶ پھر جب وہ اس کام کو جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، پوری ڈھٹائی کے ساتھ کرنے لگے تو ہم نے کہا: بندر ہوجاؤ ذلیل وخوار۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن
يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۶۷﴾

۱۶۷ اور یاد کرو، جب تمہارے رب نے آگاہ کیا تھا کہ وہ قیامت کے دن تک ایسے لوگوں کو ان پر مسلط کرتا رہے گا جو انہیں بدترین عذاب کا مزا چکھاتے رہیں گے۔ درحقیقت تمہارا رب سزا دینے میں بہت تیز ہے۔ اور معاف کرنے والا رحم فرمانے والا بھی ہے۔

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ
ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۶۸﴾

۱۶۸ اور ہم نے ان کو گروہوں میں تقسیم کرکے زمین میں منتشر کردیا۔ کچھ ان میں نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم انہیں اچھی اور بری حالتوں میں ڈال کر آزماتے رہے تاکہ وہ رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ
هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ
يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى
اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ
وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶۹﴾

۱۶۹ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ ان کے جانشین اور کتاب کے وارث ہوئے جو اس دنیائے دنی کے فائدے بٹورتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہمیں معاف کردیا جائیگا۔ اور اگر ویسی ہی متاع دنیا پھر ان کو ہاتھ آجاتی ہے تو پھر اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا جاچکا ہے کہ وہ اللہ کی طرف حق کے سوا کوئی اور بات منسوب نہ کریں، جب کہ جو کچھ اس میں ہے اسے انہوں نے اچھی طرح پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر تو ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ۔ کیا یہ بات تمہاری سمجھ میں نہیں آتی؟

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ
أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿۱۷۰﴾

۱۷۰ اور جو لوگ کتاب الٰہی کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، تو ایسے اصلاح کرنے والوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

۱۷۱ اور یاد کرو جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر اس طرح اٹھایا تھا کہ گویا وہ سائبان ہے، اور وہ سمجھ رہے تھے کہ ان پر گرا ہی چاہتا ہے۔ اس وقت ہم نے انہیں حکم دیا تھا کہ جو کتاب ہم تمہیں دے رہے ہیں اسے مضبوطی سے پکڑو۔ اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیزگار بنو۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ
ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ
بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ ﴿١٧٢﴾

۱۷۲ اور جب تمہارے رب نے بنی آدمؑ سے ان کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکال کر عہد لیا تھا۔ اور ان کو خود ان کے اوپر گواہ ٹھہرا کر پوچھا تھا۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا تھا کہ ہاں ضرور تو ہمارا رب ہے۔ (اور) ہم اس پر گواہ ہیں۔ (یہ عہد ہم نے اس لئے لیا) تا کہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم اس (حقیقت) سے بے خبر تھے۔

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ
بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾

۱۷۳ یا یہ نہ کہو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا تھا۔ اور ہم تو ان کے بعد ان کی نسل سے ہوئے۔ تو کیا باطل پرستوں کی غلط کاری کی پاداش میں تو ہمیں ہلاک کرے گا۔

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

۱۷۴ اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تا کہ وہ رجوع کریں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا
فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾

۱۷۵ اور ان کو اس شخص کا حال سناؤ جس کو ہم نے اپنی آیات عطا کی تھیں۔ لیکن اس نے اس جامہ کو اتار دیا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ
هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

۱۷۶ اگر ہم چاہتے تو ان (آیات) کی بدولت اسے بلندی عطا کرتے۔ مگر وہ زمین ہی کی طرف جھک گیا اور اپنی خواہشات کے پیچھے پڑا۔ اس لئے اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ تم اسے جھڑکو تب بھی زبان لٹکائے، اور چھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے۔ یہ مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، تو یہ سرگزشتیں لوگوں کو سناؤ تا کہ وہ غور وفکر کریں۔

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا
يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾

۱۷۷ بہت بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾

۱۷۸ جسے اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جسے گمراہ کر دے تو ایسے ہی لوگ ہیں جو نامراد ہوئے۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا
يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۗ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۗ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۗ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۗ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ
شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۖ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ
بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۗ
وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۗ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ
رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ لَا تَاْتِيْكُمْ
اِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۗ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾

١٧٩ اور ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو جہنم ہی کیلئے پیدا کیا ہے۔ ان کے پاس دل ہیں مگر ان سے سمجھ بوجھ کا کام نہیں لیتے، ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھنے کا کام نہیں لیتے، ان کے پاس کان ہیں مگر ان سے سننے کا کام نہیں لیتے۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

١٨٠ اور اللہ کے لئے تو اچھے ہی نام ہیں۔ لہٰذا اسے ان ہی ناموں سے پکارو۔ اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے بارے میں کجروی (ٹیڑھ پن) اختیار کرتے ہیں۔ وہ جو کر رہے ہیں اس کا بدلہ انہیں ضرور ملے گا۔

١٨١ اور ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اسی کے مطابق فیصلے کرتا ہے۔

١٨٢ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے، انہیں ہم بتدریج اس طرح برے انجام کی طرف لے جا رہے ہیں کہ انہیں اس کی کچھ خبر نہیں ہے۔

١٨٣ میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں کہ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

١٨٤ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا؟ کہ ان کے ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے۔ وہ تو کھلے طور پر خبردار کرنے والا ہے۔

١٨٥ کیا ان لوگوں نے آسمانوں اور زمین کے نظامِ حکومت پر، اور ان چیزوں پر جو اللہ نے پیدا کی ہیں غور نہیں کیا؟ اور یہ نہیں سوچا کہ ان کا مقررہ وقت قریب آ گیا ہو: پھر اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے۔

١٨٦ جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ وہ انہیں چھوڑ دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

١٨٧ وہ تم سے اس گھڑی (قیامت) کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب آئے گی؟ کہو، اس کا علم تو میرے رب ہی کو ہے۔ وہی اس کو اس کے وقت پر ظاہر کریگا۔ آسمان اور زمین میں وہ بوجھ بن گئی ہے۔ وہ تم پر اچانک آئے گی۔ تم سے وہ اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ اس کا وقت تمہیں معلوم ہی ہے۔ کہو، اس کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۖ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝١٨٨

۱۸۸ کہو میں اپنی ذات کیلئے کسی نفع ونقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہتا ہے۔ اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو بہت سے فائدے حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو بس خبردار کرنیوالا اور خوشخبری دینے والا ہوں، ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائیں۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝١٨٩

۱۸۹ وہی ہے جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کیا اور اس سے اسکا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے۔ پھر جب وہ اسے ڈھانک لیتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے جسے لئے ہوئے وہ چلتی ہے۔ پھر جب بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں اللہ سے کہ ان کا رب ہے، دعا کرتے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں بھلی چنگی اولاد عطا فرمائی تو ہم تیرے شکرگزار ہونگے۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَاۗءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١٩٠

۱۹۰ پھر جب اللہ ان کو بھلی چنگی اولاد عطا فرماتا ہے تو اسکی اس بخشش میں وہ دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں۔ اللہ برتر ہے ان کی ان مشرکانہ باتوں سے۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَـيْـــًٔـا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝١٩١

۱۹۱ کیا یہ ان کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو بھی پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝١٩٢

۱۹۲ اور نہ انکی مدد کرنیکی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝١٩٣

۱۹۳ اگر تم انہیں رہنمائی کیلئے پکارو تو وہ تمہاری بات نہ مانیں۔ تمہارے لئے یکساں ہے خواہ انہیں پکارو یا خاموش رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٩٤

۱۹۴ تم اللہ کو چھوڑ کر جن کو پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح بندے ہیں۔ ان کو پکارو، دیکھو وہ تمہاری پکار کا جواب دیں، اگر تم (اپنے اس دعوے میں) سچے ہو (کہ وہ خدا ہیں)۔

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝١٩٥

۱۹۵ کیا ان کے پاؤں ہیں کہ ان سے چلیں؟ ان کے ہاتھ ہیں کہ ان سے پکڑیں؟ ان کی آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھیں؟ ان کے کان ہیں کہ ان سے سنیں؟ کہو، بلاؤ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو۔ پھر میرے خلاف کارروائی کر دیکھو اور مجھے مہلت نہ دو۔

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ڮ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝١٩٦

۱۹۶ میرا مددگار تو اللہ ہے جس نے یہ کتاب اُتاری ہے۔ اور وہ نیکوکاروں کی مدد کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾

۱۹۷ مگر جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو، وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

۱۹۸ اگر تم انہیں رہنمائی کیلئے پکارو تو وہ تمہاری بات سن بھی نہیں سکتے۔ تمہیں ایسا نظر آتا ہے کہ وہ تمہاری طرف تک رہے ہیں، حالانکہ وہ دیکھتے کچھ بھی نہیں۔

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

۱۹۹ (اے پیغمبر!) درگزر سے کام لو، بھلی بات کا حکم دو اور جاہلوں سے اعراض کرو۔

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾

۲۰۰ اور اگر تم شیطان کی طرف سے اکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بلاشبہ وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

۲۰۱ جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں، انہیں اگر شیطان کی طرف سے کوئی خیال چھو بھی جاتا ہے تو وہ چونک اٹھتے ہیں۔ اور ان کی آنکھیں اچانک کھل جاتی ہیں۔

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

۲۰۲ مگر جو ان کے (یعنی شیطانوں کے) بھائی بند ہیں، ان کو وہ گمراہی میں کھینچے لئے جاتے ہیں اور پھر کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

۲۰۳ اور (اے پیغمبر!) جب تم ان کے سامنے کوئی آیت پیش نہیں کرتے تو وہ کہتے ہیں تم نے کوئی آیت کیوں نہیں چھانٹ لی۔ کہو، میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر کی جاتی ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی باتیں ہیں۔ اور ہدایت و رحمت ہے، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں۔

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

۲۰۴ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو، اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

۲۰۵ اور اپنے رب کو صبح و شام یاد کرو دل ہی دل میں، عاجزی اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی پست آواز کے ساتھ۔ اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾

۲۰۶ یقیناً جو تمہارے رب کے قریب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے۔ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

(۸) اَلْاَنفَال

نام: سورہ کا آغاز انفال یعنی اموال غنیمت کے مسئلہ سے ہوا ہے اس مناسبت سے اس کا نام " الانفال " ہے۔

زمانۂ نزول: یہ سورہ مدنی ہے اور جنگ بدر کے بعد یعنی رمضان ۲ھ میں نازل ہوئی۔

مرکزی مضمون: جہاد ہے، اور جو مسائل جنگ بدر کے نتیجہ میں پیدا ہوئے تھے، ان کے سلسلہ میں مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کرنا ہے، نیز منکرین پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا نشان واضح کرنا ہے، جو حق و باطل کی اس جنگ نے تاریخ کے اوراق پر ثبت کر دیا۔ سورہ اعراف میں وہ تاریخی واقعات پیش کئے گئے تھے جن سے ان رسولوں کی صداقت ظاہر ہوتی ہے، جو مختلف قوموں کی طرف بھیجے گئے تھے، اس سورہ میں جنگِ بدر میں اہل ایمان کی کامیابی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا نشان ٹھہرایا گیا ہے، کیونکہ یہ جنگ عام لڑائیوں سے بالکل مختلف، حق و باطل میں امتیاز کرنے والی جنگ تھی۔

نظم کلام: آیت ۱ تا ۴ میں مال غنیمت کی تقسیم کے سلسلہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، اہل ایمان کی وہ خصوصیات بیان کی گئی ہیں، جو ان کے ایمان کی سچائی اور پختگی پر دلالت کرتی ہیں۔ اور جن کے پیدا ہونے کی صورت میں آدمی ہر معاملہ میں، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا رویہ اختیار کرتا ہے۔

آیت ۵ تا ۸ میں مسلمانوں کی اس کمزوری پر گرفت کی گئی ہے، جو جنگ سے پہلے ان سے ظاہر ہوئی تھی۔

آیت ۹ تا ۱۹ میں نصرت الٰہی کا ذکر جو جنگ کے موقع پر ظاہر ہوئی اور ضمناً مسلمانوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مقابلہ کے وقت پیٹھ نہ پھیریں۔

آیت ۲۰ تا ۲۹ میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ نازک لمحات میں اللہ اور اس کے رسول سے وفاداری کا ثبوت دیں۔

آیت ۳۰ تا ۴۰ میں اس بات کا اظہار کہ رسول کے خلاف کافروں نے جو چالیں چلی تھیں وہ ناکام ہوئیں اور اللہ کی تدبیر کامیاب رہی۔ لیکن اگر اب بھی ان کو اپنے موقف کے غلط ہونے کا احساس نہیں ہوا ہے۔ اور اپنی کافرانہ روش سے باز نہیں آ رہے ہیں، تو مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ سلسلۂ جنگ جاری رکھیں، تا آنکہ اس مقدس سرزمین پر دین حق کا غلبہ ہو جائے۔

آیت ۴۱ تا ۴۹ میں مال غنیمت کی تقسیم کا اصول اور اسلامی جنگ کو غیر اسلامی جنگ سے ممتاز کرنے والی باتیں اور مسلمانوں کو ہدایت، کہ ان ہدایات کو سختی کے ساتھ ملحوظ رکھیں۔

آیت ۵۰ تا ۵۴ میں اس عذاب الٰہی کا ذکر، جس نے بدر کے موقع پر کافروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔

آیت ۵۵ تا ۶۶ میں جنگ و صلح کے تعلق سے اہم ہدایات دی گئی ہیں۔

آیت ۶۷ تا ۷۱ میں جنگی قیدیوں اور ان سے لئے گئے فدیہ پر تبصرہ ہے۔

آیت ۷۲ تا ۷۵ خاتمۂ کلام ہے جس میں مسلمانوں کو باہمی اخوت کے رشتہ کو مضبوط کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ وہ متحد اور منظم ہو کر اہل کفر کا، جو ان سے برسرِ پیکار ہیں مقابلہ کر سکیں۔

سورہ کے آغاز میں مسلمانوں کو اصلاح ذات البین (باہمی تعلقات کو درست رکھنے) کی ہدایت کی گئی تھی اور آخری آیات میں باہمی نصرت و حمایت کی ترغیب دی گئی ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ جہاد کے سلسلہ میں اس مسئلہ کی کیا اہمیت ہے۔

جنگ بدر اور اس کے اسباب: یہ جنگ، بدر کے مقام پر لڑی گئی، جو مدینہ سے ۱۴۸ رکلومیٹر اور مکہ سے ۳۰۳ رکلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ایک طرف مدینہ کے مسلمان تھے جن کی قیادت خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے۔ اور دوسری طرف کفارِ مکہ تھے جن کا قائد ابو جہل تھا۔ مسلمان تین سو سے کچھ ہی زیادہ اور بے سروسامانی کی حالت میں تھے۔ جب کہ کفار کا لشکر ایک ہزار افراد پر مشتمل اور سروسامان سے لیس تھا۔ یہ پہلا معرکہ تھا جو کفر و اسلام کے درمیان ہوا۔ اس لئے اس کو زبردست تاریخی اہمیت حاصل ہے۔ اس جنگ کے اسباب مختصراً درج ذیل ہیں۔

۱ مشرکین مکہ نے نبی ﷺ کے خلاف قتل کی سازش کی تھی۔ لیکن آپ ان کے چنگل میں پھنس نہ سکے، بلکہ ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے، جہاں آپ کو بہترین ساتھی مل گئے اور انہوں نے آپ کی نصرت و حمایت کا بیڑا اٹھایا۔ اس سے مشرکین مکہ کے دل میں حسد کی آگ بھڑک اٹھی۔

۲ مکہ میں جو لوگ نبی ﷺ پر ایمان لا کر توحید کے علمبردار بن گئے تھے، ان پر مشرکین سخت ظلم ڈھا رہے تھے۔ یہاں تک کہ انہیں اپنا گھر بار چھوڑ کر ہجرت کر

جانے پر مجبور ہونا پڑا۔

۳ مشرکین مکہ نے عقیدہ وضمیر کی آزادی پر، جو انسان کا فطری حق ہے، روک لگا دی تھی۔ چنانچہ وہ مکہ میں کسی ایسے شخص کو برداشت کرنے کیلئے تیار نہیں تھے، جو بُت پرستی کو ترک کر کے دین توحید اختیار کرنا چاہتا ہو۔ وہ ایسے لوگوں پر دباؤ ڈالتے اور انہیں پریشان کرتے، تا کہ وہ اپنا آبائی مذہب خواہ اس کی نظر میں وہ کتنا ہی غلط کیوں نہ ہو ترک نہ کرے۔

۴ مشرکین مکہ نے مدینہ کے مسلمانوں کیلئے حج اور عمرہ کی راہ روک دی تھی۔ چنانچہ جب سعد بن معاذ عمرے کے لئے مکہ گئے، تو ابوجہل نے سخت اعتراض کرتے ہوئے ان سے حرم میں کہا، ''تم مکہ میں اطمینان کے ساتھ طواف کرتے ہو جبکہ تم نے ہمارے مذہب سے پھر جانے والوں کو پناہ دے رکھی ہے اور ان کی نصرت ومدد کرتے ہو۔ اگر تم ابوصفوان کے ساتھ نہ ہوتے تو یہاں سے بعافیت نہ جاسکتے تھے۔ سعد نے اس کے جواب میں کہا، واللہ اگر تم نے مجھے اس سے روکا تو میں تمہیں ایسی چیز سے روک دوں گا، جو تمہارے لئے اس سے زیادہ شدید ہوگی اور وہ ہے تمہارا مدینہ سے گزرنے کا راستہ''۔ (بخاری، کتاب المغازی)

۵ اللہ تعالیٰ نے خانۂ کعبہ کو مرکز توحید بنایا تھا اور اس کے معمار حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حج کا جو طریقہ رائج کیا تھا۔ اس کا مقصد لوگوں کو دین توحید پر قائم رکھنا تھا۔ لیکن قریش نے خانہ کعبہ کو تولیت میں پا کر اس میں بت بٹھا دیئے تھے اور وہاں مشرکانہ رسوم ادا کرنے لگے تھے۔ قریش کو کوئی حق نہیں تھا کہ وہ اس تاریخی اور عظیم مسجد کو بت کدہ میں تبدیل کر دیں اور اس پر زبردستی قابض ہوں۔ اس لئے ان کو خانہ کعبہ کی تولیت سے ہٹانا اور بتوں سے اور بت پرستی سے اسے پاک کرنا اور اس کے مرکز توحید ہونے کی حیثیت بحال کرنا ضروری تھا۔

یہ وہ بنیادی اسباب تھے، جس نے مدینہ کے مسلمانوں اور مکہ کے مشرکین کے درمیان کشمکش تیز کر دی تھی۔ اور پھر مشرکین مکہ نے مدینہ کے مسلمانوں کے خلاف جوریشہ دوانیاں شروع کر دیں، اس کے نتیجہ میں دونوں کے درمیان حالت جنگ بپا ہوگئی۔ اور قرآن نے مسلمانوں کو جواب تک اپنا ہاتھ روکے ہوئے تھے، جنگ کرنے کی کھلی اجازت دیدی۔

ان حالات میں جب ابوسفیان ایک تجارتی قافلہ کے ساتھ شام سے مکہ لوٹ رہا تھا تو مسلمانوں نے چاہا، کہ اس پر حملہ کریں تا کہ مشرکین کا زور ٹوٹے اور انہیں سبق حاصل ہو۔ لیکن ابوسفیان کو اس کی اطلاع ہوئی تو اس نے مکہ آدمی بھیج کر وہاں سے کمک طلب کی۔ پھر کیا تھا مشرکین مکہ ایک ہزار کی تعداد میں جن میں انکے بڑے لیڈر بھی تھے، پوری جنگی تیاریوں کے ساتھ نکل پڑے۔ ادھر مدینہ سے بھی مسلمان جنگی تیاریوں کے ساتھ نکل آئے۔ وہ تعداد میں تین سو سے کچھ ہی زیادہ تھے اور ان کے ساتھ سامان جنگ کی بڑی کمی تھی۔ پھر بھی وہ مقابلہ کے عزم کے ساتھ مدینہ سے نکلے اور انہوں نے سیدھے بدر کا رخ کیا۔

ان کے بدر پہونچنے تک تجارتی قافلہ راستہ بدل کر بدر سے آگے مکہ کی طرف نکل گیا تھا۔ قافلہ کے بعافیت نکل جانے کے بعد کفار کے بعض سرداروں نے چاہا کہ لشکر مکہ واپس چلا جائے۔ لیکن ابوجہل نے اصرار کیا کہ بدر چلیں۔ بالآخر لشکر بدر پہونچ گیا۔ ادھر سے مسلمانوں کا لشکر بھی بدر پہنچ گیا تھا۔ اس طرح جمعہ ۱۷رمضان ۲ھ مطابق مارچ ۶۲۴ء کو بدر کے میدان میں دونوں فوجیں صف آرا ہوئیں۔ نبی ﷺ نے نصرت کیلئے اللہ تعالیٰ سے نہایت خضوع کے ساتھ دعا کی۔ جب مقابلہ ہوا تو مسلمان بڑی جانفروشی کے ساتھ لڑے اور نصرت الٰہی نے بھی ان کا ساتھ دیا، اس لئے مٹھی بھر افراد کفار کے بھاری لشکر پر غالب آگئے۔ مسلمانوں کے صرف ۱۴رآدمی شہید ہوئے اور کفار کے ستر آدمی مارے گئے، جن میں قریش کے بڑے بڑے سردار تھے۔ مثلاً ابوجہل، عتبہ، شیبہ، امیہ بن خلف وغیرہ۔ ان سرداروں کے مارے جانے پر کافروں کے لشکر میں بھگدڑ مچ گئی۔ مسلمانوں نے ان کے ستر آدمی قید کئے، جن میں ان کے کچھ لیڈر بھی تھے۔ ان لیڈروں میں سے عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث کو بدر سے واپسی میں قتل کر دیا گیا۔ اور بقیہ اسیران جنگ کو نیز جو مال غنیمت ہاتھ لگا تھا اس کو لیکر مسلمان مدینہ لوٹے۔ اہل مدینہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پرتپاک خیر مقدم کیا آپ کی بخیریت واپسی اور لشکر اسلام کی زبردست کامیابی پر مسلمانوں میں مسرت وانبساط کی لہر دوڑ گئی۔ اسیروں کو آپ نے فدیہ لیکر رہا کرنے کا حکم دیا۔ اور جو قیدی فدیہ نہیں دے سکتے تھے ان کو بغیر فدیہ کے رہا کر دیا گیا۔

ادھر کفار کا لشکر بدر میں شکست کھانے کے بعد بری طرح بھاگ کھڑا ہوا۔ اور جب مکہ پہونچا تو اسے ذلت کی وجہ سے، اپنے ہی لوگوں کو منہ دکھانا مشکل ہوگیا۔

یہ تھا معرکۂ بدر، جس نے کفار مکہ کو ان کے لیڈروں سے محروم کر کے یتیم بنا دیا۔ اور مسلمانوں کی قسمت کو اس طرح جگایا، کہ آگے جا کر وہ پوری انقلابی شان کے ساتھ دنیا پر چھا گئے۔ اور جس طاقت نے بھی ان سے ٹکر لی پاش پاش ہو کر رہ گئی۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ①
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ②

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ؕ ③

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ ④
كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪
وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ ⑤

يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑥

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ
وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ
وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ
الْكٰفِرِيْنَ ۙ ⑦

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ ⑧

۸۔ سورۃ الانفال

آیات: ۷۵

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ وہ تم سے مالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہو، مالِ غنیمت تو اللہ اور رسول کے لئے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو، اپنے باہمی تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مؤمن ہو۔

۲ مؤمن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں۔ اور جب اسکی آیتیں انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اس سے ان کے ایمان میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴ ایسے ہی لوگ سچے مؤمن ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے پاس درجے ہیں، مغفرت ہے اور بہترین رزق ہے۔

۵ (اور بدر کا واقعہ ٹھیک اسی طرح پیش آیا) جس طرح تمہارے رب نے تمہیں حق کے ساتھ تمہارے گھر (مدینہ) سے (بدر کی طرف) نکالا، درآنحالیکہ مؤمنوں کے ایک گروہ کو یہ ناگوار تھا۔

۶ وہ تم سے حق کے معاملہ میں جھگڑ رہے تھے حالانکہ معاملہ واضح ہو چکا تھا۔ گویا وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں اور وہ اس کو (اپنے سامنے) دیکھ رہے ہیں۔

۷ اور جب اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ دو گروہوں میں سے کوئی ایک ضرور تمہارے ہاتھ لگے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا (مقابلہ کی طاقت) نہیں ہے وہ گروہ تمہارے ہاتھ لگے۔ اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت کردے۔ اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

۸ تا کہ وہ حق کو حق کر کے دکھائے اور باطل کو باطل، اگرچہ کہ مجرموں کو یہ ناگوار ہو۔

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ
مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ٩

٩ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد سن کر فرمایا تھا: میں ایک ہزار فرشتوں سے، کہ پے در پے آئیں گے تمہاری مدد کروں گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا
مِنْ عِندِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ١٠

١٠ اور اللہ نے اس بات کو (تمہارے لئے) سرتاسر بشارت بنا دیا اور (یہ خوشخبری تمہیں اسلئے دی) تاکہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں، ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ یقیناً اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ
مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ
الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ١١

١١ (اور یاد کرو وہ وقت) جب وہ تم پر غنودگی طاری کر رہا تھا کہ یہ اس کی طرف سے تسکین کا سامان تھا۔ اور آسمان سے پانی برسا رہا تھا تاکہ تمہیں پاک صاف کرے اور تم سے شیطان کی ناپاکی دور کر دے، اور تاکہ تمہارے دلوں کی ڈھارس بندھائے اور اس کے ذریعہ تمہارے قدم جمادے۔

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ
سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ
الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ١٢

١٢ اس وقت تمہارا رب فرشتوں پر وحی کر رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھنا۔ میں کافروں کے دلوں میں رعب ڈالے دیتا ہوں تو تم ان کی گردنوں پر ضرب لگاؤ اور ان کی ایک ایک انگلی پر ضرب لگاؤ۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ١٣

١٣ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو اللہ اس کو سخت سزا دینے والا ہے۔

ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ١٤

١٤ یہ ہے سزا تمہاری تو چکھو اس کا مزہ اور کافروں کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا
فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ١٥

١٥ اے ایمان والو! جب ایک لشکر کی صورت میں تمہارا کافروں سے مقابلہ ہو، تو انہیں پیٹھ نہ دکھاؤ۔

وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ
أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ
وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ١٦

١٦ اور جو کوئی مقابلہ کے دن پیٹھ دکھائے گا بجز اس کے کہ وہ جنگی چال کے طور پر ایسا کرے یا (اپنے ہی) کسی (فوجی) گروہ سے ملنا چاہتا ہو تو وہ اللہ کے غضب میں گھر جائے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے پہنچنے کی۔

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ
مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾

١٧ درحقیقت تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور (اے پیغمبر) جب تم نے (خاک) پھینکی تو تم نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی۔ اور یہ اس لئے ہوا کہ اللہ مؤمنوں کو ایک بہترین آزمائش سے گزار دے۔ یقیناً اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔

ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾

١٨ یہ تو ہو چکا۔ اور اللہ کافروں کی چالوں کو کمزور کرنے والا ہے۔

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ
لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ
كَثُرَتْ وَأَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

١٩ اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو لو فیصلہ تمہارے سامنے آگیا۔ اب باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر تم نے پھر وہی کیا تو ہم بھی وہی کریں گے۔ اور تمہارا جتھا خواہ کتنا ہی زیادہ ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گا اور اللہ مؤمنوں کے ساتھ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾

٢٠ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ نہ موڑو جب کہ تم سن رہے ہو۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾

٢١ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا۔ حالانکہ وہ سنتے کچھ نہیں ہیں۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ
لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾

٢٢ اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ ۖ
وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

٢٣ اگر اللہ دیکھتا کہ ان میں کچھ بھی بھلائی ہے تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا۔ لیکن اگر (اس کے بغیر) انہیں سنواتا تو وہ اس سے بے رخی کے ساتھ منہ پھیر لیتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا
دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ بَيْنَ
الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

٢٤ اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہو، جب رسول تمہیں ایسی چیز کی طرف بلائے جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے۔ اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے۔ اور یہ بھی جان لو کہ تم اسی کے حضور اکٹھے کئے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ
خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

٢٥ اور بچو اس فتنہ سے جس کی زد میں صرف وہی لوگ نہیں آئیں گے جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہوگا۔ اور یہ بھی جان رکھو کہ اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ
أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ
مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾

٢٦ اور یاد کرو وہ وقت جب تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے۔ تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں کہیں اچک نہ لے جائیں۔ پھر اللہ نے تمہیں پناہ دی۔ اور اپنی نصرت سے تمہیں قوت بخشی اور اچھا رزق دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷ اے ایمان والو! اللہ اور رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں جانتے بوجھتے خیانت کرنے لگو۔

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸ اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں، اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

۲۹ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو وہ تمہیں فرقان (حق و باطل میں امتیاز کی قوت) بخشے گا۔ اور تمہاری برائیوں کو تم سے دور کرے گا اور تمہیں معاف کر دے گا۔ اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰ اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کرو) جب کافر تمہارے خلاف سازشیں کر رہے تھے کہ تمہیں قید کریں یا قتل کر ڈالیں یا جلا وطن کر دیں۔ وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ ان کا توڑ کر رہا تھا۔ اور اللہ بہتر تدبیریں کرنے والا ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱ اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو کہتے تھے ہم نے سن لیا۔ اگر ہم چاہیں تو ایسا کلام ہم بھی پیش کر سکتے ہیں۔ یہ تو بس گزرے ہوئے لوگوں کی داستانیں ہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

۳۲ اور جب انہوں نے کہا تھا کہ اے اللہ! اگر یہ واقعی حق ہے تیری جانب سے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی اور دردناک عذاب نازل کر۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳ اور اللہ ان پر عذاب نازل کرنے والا نہ تھا جب کہ تم (اے پیغمبر) ان کے درمیان موجود تھے۔ اور نہ اللہ اس صورت میں انہیں عذاب دینے والا ہے جب کہ وہ استغفار (معافی طلب) کر رہے ہوں۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۴ لیکن اب کیوں نہ اللہ انہیں عذاب دے جب کہ وہ مسجد حرام سے روک رہے ہیں، حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو متقی ہی ہو سکتے ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۵ بیت اللہ کے پاس ان کی نماز سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے سوا کچھ نہیں۔ تو اب چکھو عذاب کا مزہ اس کفر کی پاداش میں جو تم کرتے رہے ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن
سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ
يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

۳۶ کافر اپنا مال اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے خرچ کر رہے ہیں۔ یہ لوگ خرچ کریں گے پھر ان کے لئے یہ سامانِ حسرت بنے گا پھر یہ مغلوب ہوں گے۔اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ
عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ
هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾

۳۷ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کردے اور ناپاک کو ایک دوسرے سے ملا کر اکٹھا کرے اور پھر سب کو جہنم میں ڈال دے۔یہی لوگ تباہ ہونے والے ہیں۔

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ
وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

۳۸ ان کافروں سے کہو اگر باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا اس کے لئے انہیں معاف کردیا جائے گا۔لیکن اگر انہوں نے پھر وہی روش اختیار کی تو گذشتہ قوموں کے واقعات گذر چکے ہیں۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ
لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾

۳۹ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین تمام تر اللہ کے لئے ہوجائے۔پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ ان کے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ
وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

۴۰ اور اگر وہ منہ موڑیں تو جان رکھو اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔بہترین مولیٰ اور بہترین مددگار!

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَ
لِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ
السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ
الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤١﴾

۴۱ اور جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہو اس کا پانچواں حصّہ اللہ کیلئے اور رسول کیلئے اور (رسول) کے قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے۔اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم نے فیصلہ کے دن جس دن دونوں گروہ ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تھے اپنے بندہ پر نازل کی۔اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِذْ أَنتُم بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُم بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَ
الرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي
الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ
مَنْ هَلَكَ عَن بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَن بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ
اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

۴۲ اس وقت تم وادی کے قریبی کنارہ پر تھے اور وہ، دور کے کنارہ پر۔اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا۔اگر تم باہم مقابلہ کی بات طے کر کے نکلتے تو تم میعاد پر پہنچ نہ پاتے۔لیکن جو بات ہونے والی تھی اس کو اللہ پورا کرنا چاہتا تھا تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ حجت دیکھ کر ہلاک ہو، اور جسے زندہ رہنا ہے وہ حجت دیکھ کر زندہ رہے۔یقیناً اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢبِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾

[۴۳] اس وقت (اے پیغمبر!) اللہ تمہیں خواب میں ان کو کم دکھا رہا تھا۔ اگر انہیں زیادہ دکھاتا تو تم لوگ ہمت ہار جاتے اور جنگ کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگتے۔ لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچالیا۔ یقیناً وہ ان باتوں کو جانتا ہے جو سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں۔

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾

[۴۴] اور جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو اس نے تمہاری نظروں میں ان کو تھوڑا دکھایا۔ اور ان کی نظروں میں تم کو کم کر کے دکھایا تاکہ جو بات ہونے والی تھی اسے وہ کر دکھائے۔ اور سارے امور پیش تو اللہ ہی کے حضور ہوتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾

[۴۵] اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو جائے تو ثابت قدم رہو۔ اور اللہ کو زیادہ سے زیادہ یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾

[۴۶] اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی، اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ صبر کرو۔ کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾

[۴۷] اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کے لئے دکھاوا کرتے ہوئے نکلے۔ اور جن کا حال یہ ہے کہ (بندگان خدا کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾

[۴۸] اور (وہ وقت سخت امتحان کا تھا) جب شیطان نے ان کے کام ان کی نگاہوں میں کھبا دیئے تھے۔ اور ان سے کہا تھا کہ آج لوگوں میں کوئی نہیں جو تم پر غالب آسکے اور میں تمہارا حامی ہوں۔ مگر جب دونوں گروہ ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو وہ الٹے پاؤں پھر گیا۔ اور کہنے لگا میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾

۴۹ جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے، کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔ اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے گا تو اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾

۵۰ اور اگر تم اس حالت کو دیکھ سکتے جب کہ فرشتے کافروں کی روحوں کو قبض کرتے ہیں۔ وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر ضربیں لگاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں چکھو جلنے کے عذاب کا مزا۔

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾

۵۱ یہ تمہارے اپنے کرتوتوں کا بدلہ ہے، ورنہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾

۵۲ ان کا حال وہی ہوا جو فرعون والوں اور ان سے پہلے کے لوگوں کا ہوا تھا۔ انہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔ اللہ نہایت قوی اور سخت سزا دینے والا ہے۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾

۵۳ یہ اس لئے ہوا کہ اللہ اس نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا، جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بدل دے۔ اور اس لئے بھی کہ اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٥٤﴾

۵۴ ان کا معاملہ بھی آل فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں ہی کی طرح ہے۔ انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کو ہلاک کیا اور آل فرعون کو غرق کر دیا۔ یہ سب ظالم لوگ تھے۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

۵۶ جن لوگوں سے تم نے معاہدہ کیا پھر وہ اپنا عہد ہر مرتبہ توڑتے رہے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے نہیں۔

فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷ ایسے لوگوں کو اگر تم لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پیچھے ہیں، ان کے قدم اکھڑ جائیں اور وہ سبق لیں۔

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ خِيَانَةً فَانبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿۵۸﴾

۵۸ اور اگر تمہیں کسی قوم سے بدعہدی کا اندیشہ ہو تو ان کا عہد سیدھے طریقہ پر ان کے آگے پھینک دو۔ اللہ بدعہدی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿۵۹﴾

۵۹ کافر یہ خیال نہ کریں کہ وہ بازی لے جائیں گے۔ وہ ہمارے قابو سے ہرگز باہر نہیں جاسکتے۔

وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ
تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ
لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿۶۰﴾

۶۰ اور ان کے مقابلہ کے لئے جہاں تک تم سے ہوسکے طاقت مہیا کئے رہو، اور بندھے ہوئے گھوڑے تیار رکھو، تا کہ اس کے ذریعے تم اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو، نیز ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی، جن کو تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے ہیبت زدہ کرسکو۔ اور اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا لوٹا دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ناانصافی نہ ہوگی۔

وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۱﴾

۶۱ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی اس کے لئے جھک جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو۔ یقیناً وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي
أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۲﴾

۶۲ اور (اے پیغمبر!) اگر وہ تمہیں دھوکہ دینے کا ارادہ رکھتے ہوں تو اللہ تمہارے لئے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی نصرت سے اور مومنوں کے ذریعہ تمہاری تائید کی۔

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۶۳﴾

۶۳ اور اسی نے ان کے دلوں کو باہم جوڑ دیا۔ اگر تم زمین کے سارے وسائل صرف کردیتے تو ان کے دلوں کو جوڑ نہیں سکتے تھے۔ لیکن وہ اللہ ہے جس نے ان کے دلوں میں باہم الفت پیدا کر دی۔ بلاشبہ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۴﴾

۶۴ اے نبی! تمہارے لئے اللہ کافی ہے اور ان مومنوں کے لئے بھی جنہوں نے تمہاری پیروی اختیار کی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ
عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم
مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُونَ ﴿۶۵﴾

۶۵ اے نبی! مومنوں کو جنگ پر ابھارو۔ اگر تمہارے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے۔ اور اگر تمہارے سو آدمی ایسے ہونگے تو ہزار کافروں پر غالب آئیں گے۔ کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

٦٦ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کردیا اور اس نے جان لیا کہ تم میں کچھ کمزوری ہے۔ لہٰذا اگر تمہارے سو آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوئے تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے۔ اور اگر ہزار ہوئے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾

٦٧ کسی نبی کے لئے سزاوار نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں غلبہ حاصل نہ کرلے۔ تم لوگ دنیا کے فائدے چاہتے ہو اور اللہ (تمہارے لئے) آخرت چاہتا ہے۔ اللہ غالب ہے حکمت والا۔

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

٦٨ اگر اللہ کا فرمان پہلے سے موجود نہ ہوتا تو تمہارے قید کرلینے کے نتیجہ میں تم کو سخت سزا بھگتنا پڑتی۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ڮ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾

٦٩ پس جو مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اسے کھاؤ کہ وہ حلال اور پاک ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾

٧٠ اے نبی! تم لوگوں کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے کہدو، اگر اللہ نے جان لیا کہ تمہارے دلوں میں کچھ بھلائی ہے تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں معاف کریگا۔ اللہ معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

٧١ اور اگر وہ تم سے بے وفائی کرنا چاہتے ہیں تو اس سے پہلے وہ اللہ کے ساتھ بے وفائی کرچکے ہیں۔ اور اسی کا نتیجہ ہے کہ اس نے ان کو تمہارے قابو میں دیدیا۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾

٧٢ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا۔ اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور ان کی مدد کی، وہی آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان تو لائے لیکن ہجرت نہیں کی ان سے تمہارا رفاقت کا کوئی تعلق نہیں، جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں۔ ہاں، اگر دین کے معاملہ میں وہ تم سے مدد چاہیں تو تم پر مدد لازم ہے، الا یہ کہ وہ کسی ایسی قوم کے خلاف مدد طلب کریں جس سے تمہارا معاہدہ ہو۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ اللہ کی نگاہ میں ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى
الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ﴿۷۳﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ
مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

۷۳ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اگر تم ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ اور زبردست فساد برپا ہوگا۔

۷۴ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور مدد کی۔ وہی سچے مؤمن ہیں۔ ان کے لئے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔

۷۵ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائیں اور ہجرت کریں اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کریں وہ بھی تم ہی میں سے ہیں۔ اور خون کے رشتہ دار، اللہ کے قانون میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔